36738 ـ حمل كى بنا پر ركوع اور سجده نہيں كر سكتى

سوال

ميں حاملہ ہوں اور صحيح شكل ميں سجده نہيں كر سكتى، كيونكہ حالت ہميشہ ہى صحيح نہيں رہتى، تو كيا ميں بيٹھ كر نماز ادا كر سكتى ہوں حالانكہ ميں نماز كا زياده حصہ كھڑے ہو كر ادا كر سكتى ہوں ؟

اور كرسى يا زمين پر بيٹھ كر نماز ادا كرنے كا صحيح اور بہتر طريقہ كيا ہے، كيا ميں كھڑے ہونے والے مقامات اور مواقع ميں كھڑى ہوؤں اور سجده اور نيچھے جانے والے مقامات ميں كرسى پر بيٹھ جاؤں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

مريض كى نماز كے ليے قاعده اور اصول يہ ہے كہ مريض نماز كے جن اركان اور واجبات كو ادا كرنے كى استطاعت ركھتا ہو وه ادا كرنے واجب ہيں، اور جن كى استطاعت نہ ركھے وه ساقط ہو جائينگے، كتاب و سنت ميں اس كے بہت سے دلائل موجود ہيں.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

تم اپنى استطاعت كے مطابق اللہ تعالى كا تقوى اور ڈر اختيار كرو التغابن (16).

اور ايك دوسرے مقام پر ارشاد بارى تعالى ہے:

اللہ تعالى كسى بھى جان كو اس كى استطاعت سے زياده مكلف نہيں كرتا البقرة (286).

اور رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جب ميں تمہيں كسى چيز كا حكم دوں تو تم اسے اپنى استطاعت كے مطابق سرانجام دو "

صحيح بخارى حديث نمبر (7288) صحيح مسلم حديث نمبر (1337)

عمران بن حصين رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں:

" میں بواسیر کا مریض تھا چنانچہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا:

" کھڑے ہو کر نماز ادا کرو، اگر کھڑے ہونے کی استطاعت نہ ہو تو بیٹھ کر، اور اگر بیٹھنے کی استطاعت نہ ہو تو پھر پہلو کے بل "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1117).

اس بنا پر اگر آپ کھڑی ہو کر نماز ادا کر سکتی ہو کھڑے ہونا واجب ہے، اور اگر اس سے عاجز ہو یا پھر شدید قسم کی مشقت ہوتی ہو تو پھر آپ نماز میں بیٹھ سکتی ہیں.

کرسی یا زمین پر بیٹھ کر نماز ادا کرنا جائز ہے، آپ جس طرح استطاعت رکھیں یا جس میں آپ کو آسانی ہو اس طرح نماز ادا کر لیں، لیکن افضل یہ ہے کہ زمین پر بیٹھا جائے، کیونکہ سنت یہ ہے کہ قیام اور رکوع کی جگہ انسان چار زانوں ہو کر بیٹھے، جو کہ کرسی پر میسر نہیں ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگر وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے کی استطاعت نہ رکھے تو بیٹھ کر نماز ادا کرے، افضل یہ ہے کہ قیام اور رکوع میں چار زانوں ہو. اھـ

دیکھیں: طہارۃ المریض و صلاتہ.

لیکن چار زانو ہو کر بیٹھنا واجب نہیں، بلکہ وہ جس طرح چاہے بیٹھ سکتا ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اگر استطاعت نہ رکھو تو بیٹھ کر "

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھنے کی کیفیت بیان نہیں فرمائی.

دیکھیں: الشرح الممتع (4 / 462).

اور اگر آپ کے لیے سجدہ اور رکوع کرنے میں مشقت ہو تو آپ ان دونوں کو اشارہ (یعنی اپنی پشت جھکا کر) کر کے ادا کرلیں، اور سجدہ رکوع سے کچھ نیچا ہونا چاہیے.

اگر آپ قیام کی استطاعت رکھتی ہیں تو آپ کھڑی کھڑی اشارہ کے ساتھ رکوع کر لیں، اور سجدہ کے لیے بیٹھ جائیں،

کیونکہ رکوع کے لیےکھڑا ہونا بیٹھنے سے زیادہ قریب ہے، اور کھڑے ہونے سے سجدے کے لیے بیٹھنا زیادہ قریب ہے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

جو شخص قیام پر قادر ہو اور رکوع یا سجدہ کرنے سے عاجز تو اس سے قیام ساقط نہیں ہو گا، بلکہ وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرے گا، اور رکوع کے لیے کھڑے ہی اشارہ کر کے رکوع کرے، اور پھر سجدے کے لیے بیٹھ کر اشارہ کے ساتھ سجدہ کرے.... اور سجدہ رکوع سے زیادہ جھك کر کرے گا، اور اگر وہ صرف سجدہ کرنے سے عاجز ہو تو رکوع کرے اور سجدہ کے لیے اشارہ کرے گا...

اور جب مریض دوران نماز ہی درست ہو جائے اور جس چیز سے عاجز تھا مثلا قیام یا بیٹھنے یا رکوع اور سجدہ کرنا وہ اسے کرنے پر قادر ہو جائے تو اس کی طرف منتقل ہو گا اور جو نماز ادا ہو چکی ہے اس پر بنا کرے گا. اھـ

ماخوذ از: احکام صلاۃ المریض و طھارتہ.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

جو شخص رکوع کرنے پر قادر نہ ہو وہ کھڑے کھڑے ہی اشارہ کر کے رکوع کرے گا، اور جو شخص سجدہ کرنے سے عاجز ہو وہ بیٹھ کر اشارہ کے ساتھ سجدہ کرے گا. اھـ

دیکھیں: الشرح الممتع (4 / 475).

واللہ اعلم .